موضوع : استفتا

السلام علیکم و رحمت اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہیکہ ہماری مسجد میں کسی نمازی نے کافی سال قبل اس وقت کے صدر کمیٹی کی اجازت سے دو کتبے جن پر ایک ہی حدیث اور درود شریف تحریر ہے بہت اونچائی پر نصب کردئیے تھے.جہاں سے حدیث پڑھی نہیں جاسکتی.

مذکورہ بالا حدیث جمعہ کے دن عصر کے بعد کتبوں پر تحریر شدہ درود شریف پڑھنے کی فضیلت سے متعلق ہے.

میرے صدر بننے کے 3 سال سے زیادہ عرصہ گزرنیکے بعد ایک پرانے نمازی (موصوف) نے اعتراض کیا ہیکہ مسجد کے اندر دیواروں پر کچھ بھی لکھنا بقول موصوف صحیح نہیں اس لئے بحیثیت صدر مجھ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہیکہ مذکورہ کتبوں کو نکلوادوں.

اس بارے میں جو بھی شرعی حکم ہو
برائے مہربانی بتاکر مشکور فرمائیے تاکہ میں حسبہ عمل کرسکوں.

جزاکُمُ اللّٰہُ خَیْراً فِی الدَّارَیْنِ

والسلام

آپکا خادم طالب دعا احقر حبیب اللہ

ے ١٤ ,کے ڈی اے اوور سیز بنگلوز ,

گلستان جوہر بلاک ١٦ اے,کراچی.

فون نمبر : 03232317921

شناختی کارڈ نمبر :

42201 0860007 9

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیًا

صورتِ مسؤلہ میں درود شریف کی فضیلت سے متعلق مذکورہ کتبہ مسجد کی دیوار میں باقی رکھنا شرعاً درست ہے۔ خصوصاً جبکہ اونچائی پر ہونے کی وجہ سے ان کتبوں سے نمازیوں کی توجہ بٹنے کا اندیشہ نہیں ہے لہذا ان کتبوں کو ہٹانا ضروری نہیں ہے۔ماخذہٗ تبویب(۱۳۱۰/۳۱-۱۷۱۰/۷۵)احسن الفتاوی(۶/۴۵۹)

نوٹ:(جمعہ کے دن عصر کے بعد درود شریف پڑھنے کی فضیلت سے متعلق حدیث کی تحقیق کیلئے منسلکہ فتوی ملاحظہ فرمائیں)

الفتاوى الهندية (٥/ ٣٢٣)

ولو كتب القرآن على الحيطان والجدران بعضهم قالوا: يرجى أن يجوز، وبعضهم كرهوا ذلك مخافة السقوط تحت أقدام الناس، كذا في فتاوى قاضي خان.

فتاوى قاضيخان (٣/ ٢٦٠)

و لو كتب القرآن على الحيطان و الجدران بعضهم قالوا يرجى أن يجوز ذلك * و بعضهم كرهوا ذلك مخافة السقوط تحت أقدام الناس *

الدر المختار وحاشية ابن عابدين(١/ ٦٥٨)

(ولا بأس بنقشه خلا محرابه) فإنه يكره لأنه يلهي المصلي. ويكره التكلف بدقائق النقوش ونحوها خصوصا في جدار القبلة قاله الحلبي. وفي حظر المجتبى: وقيل يكره في المحراب دون السقف والمؤخر انتهى. وظاهره أن المراد بالمحراب جدار القبلة فليحفظ قوله وظاهره إلخ) أي ظاهر التعليل بأنه يلهي، وكذا إخراج السقف والمؤخر، فإن سببه عدم الإلهاء، فيفيد أن المكروه جدار القبلة بتمامه لأن علة الإلهاء لا تخص الإمام، بل بقية أهل الصف الأول كذلك، ولذا قال في الفتاوى الهندية: وكره بعض مشايخنا النقش على المحراب وحائط القبلة لأنه يشغل قلب المصلي اهـ ومثله يقال في حائط الميمنة أو الميسرة لأنه يلهي القريب منه ---------------------------واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/جمادی الاولی/۱۴۴۲ھ

26/دسمبر/۲۰۲۰ء

زاہد اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/جمادی الاولی/۱۴۴۲ھ

۲۶/دسمبر/۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

مفتی

دار الافتاء